سوال

قبروں پر تعمیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنے ہاں بعض قبروں پر سیمنٹ کی تختیاں بنی دیکھی ہیں جو تقریباً ایک میٹر لمبی اور آدھا میٹر چوڑی ہوتی ہیں ان پر مرنے والے کا نام، تاریخ وفات اور بعض دعائیہ جملے، مثلاً اللہ فلاں بن فلاں پر رحم فرما'' وغیرہ لکھے ہوتے ہیں ایسے کام کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر تختیاں یا کوئی بھی دوسری تعمیر جائز نہیں، نہ ہی ان پر کتابت جائز ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبروں پر تعمیر اور ان پر کتابت کی ممانعت ثابت ہیے۔ امام مسلم نے حضرت جابر سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں:

«نهى رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أن يُجَصَّص الْقَبْرُ، وأَنْ يُقعد عليه، وأَنْ يُبنَى عليه»

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو پلستر کرنے، ان پر بیٹھنے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور ترمذی وغیرہ نے اس حدیث کی اسناد صحیحہ سے تخریج کرتے ہوئے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے (وان یکتب علیہ) (اور قبروں پر کچھ لکھا بھی نہ جائے) اور اس لیے بھی کہ یہ غلو کی اقسام میں سے ایک قسم ہے لہذا اس کی ممانعت ضروری تھی اور اس لیے بھی کہ کتابت بسا اوقات غلو کے مضر انجام تک لے جاتی ہے اور یہ غلو ممنوعات شرعیہ سے ہے۔ قبر پر مٹی صرف اس لیے ڈالی جاتی ہے اور اسے تقریباً ایک بالشت اونچا رکھا جاتا ہے کے یہ معلوم ہوسکے کہ یہ قبر ہے قبروں کے متعلق یہی وہ سنت ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ عمل پیرا رہے۔ قبروں پر نہ مساجد بنانا جائز ہے، نہ انہیں غلاف پہنانا اور نہ ان پر گنبد بنانا جائز ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

«لَعَنَ اللہ الْيهودَ والنَّصارَى اتَّخذُوا قُبورَ أَنْبيائهم مَساجدَ»

''اللہ تعالی یہود وانصاری پر لعنت کرے۔ انہوں ن اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا۔

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے۔

اور مسلم نے اپنی صحیح میں حضرت جند عبد اللہ بجلی سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی وفات سے پانچ دن پہلے یہ کہتے سنا ہے کہ:

َ اللّٰہ قد اتّخذنِی خَلیلاً کَما اتّخذ اِبراہیمَ خلیلاً، ولَوکُنتُ متّخِذاً من اُمّتی خلیلاً الاتّخذتُ أبا بکرٍ خلیلا، اَلَاوَاِنّ منْ کان قبلکم کانوُا یتّخِذُون قبورَ أَنبیائہِم واصالِحِیہم مساجدَ، اَلَا فلاتتّخِذُوا القُبورَ مساجدَ، فَاِنّی أَنہاکم عَنْ ذلک»

''بے شک اللہ تعالی نے مجھے دوست بنایا ہے جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو دوست بنانے والا ہوتا تو ابوبکر کو دوست بناتا۔ خوب سن لو تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور اولیاء اپنے بزرگوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا۔ خوب سن لو! تم قبروں کو مسجدیں نہ بنانا۔ میں تمہیں اس کام سے منع کرتا ہوں

اور اس مضمون کی احادیث بہت ہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

جلد1

محدث فتویٰ